بچوں کے لیے بائبل

پیشکش

خُداکا بھیجاہُوا آدمی

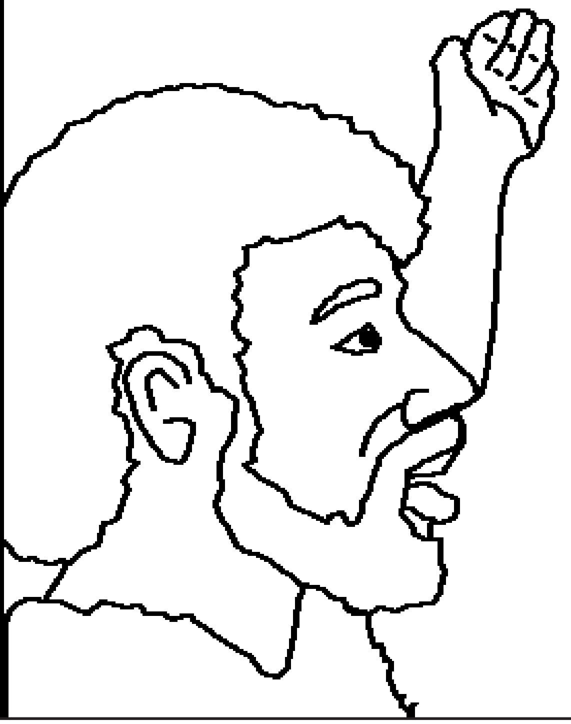

Edward Hughes : مصنف

Byron Unger; Lazarus : تمثیل کار

Overflowing Mercy Foundation Pakistan : مترجم

E. Frischbutter; Sarah S. : مطابقت

60 کہانیوں میں سے کہانی نمبر 37

www.M1914.org

Bible for Children, *PO Box 3, Winnipeg, MB R3C 2G1 Canada*

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کرسکتے جب تک کہ آپ اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

Urdu اردو

ایک دن زکریاہ نام ایک بوڑھا کاہن خدا کی ہیکل کے اندر بخور جلا رہا تھا۔ ہیکل کے باہر لوگ دعا کر رہے تھے۔ اچانک زکریاہ گھبراہٹ سے کانپنے لگا۔

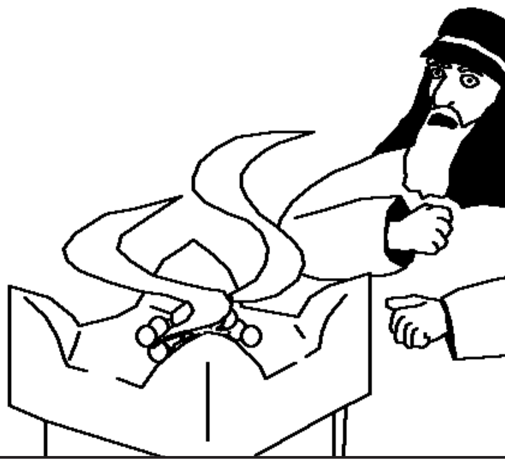

1

ایک فرشتہ آیا اور کہا، ”ڈرو مت، مجھے خدا نے بھیجا ہے“۔ تمھاری بیوی کے ہاں ایک بیٹا ہو گا۔ اس کا نام یوحنا رکھنا۔ وہ پیدائش ہی سے روح القدس سے معمور ہو گا۔ وہ بہت سے لوگوں کو خدا کے پاس لائے گا۔

2

”زکریاہ ہمارے ساتھ بات کر“، باہر کھڑے لوگوں نے حیرانی
سے کہا۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ جبرائیل فرشتے نے
کہا کہ جب تک بچے کی پیدائش نہ ہو جائے
زکریاہ بول نہ پائے گا کیونکہ اس نے خدا
کے پیغام پر یقین نہ کیا۔
3

اس نے سوچا تھا کہ اس کی بیوی
بوڑھی ہو گئی تھی اس لئے اس
کے بچّہ نہیں ہو سکتا۔
4

گھر جا کر اس نے سب کچھ جو فرشتے نے اسے
بتایا لکھا۔ الیشبع جو اس کی بیوی تھی یہ سب پڑھ
کر حیران ہوئی۔ انہوں نے ہمیشہ بچّہ پانے کی
دعا کی تھی۔ کیا اب ایسا ہو سکتا تھا؟
5

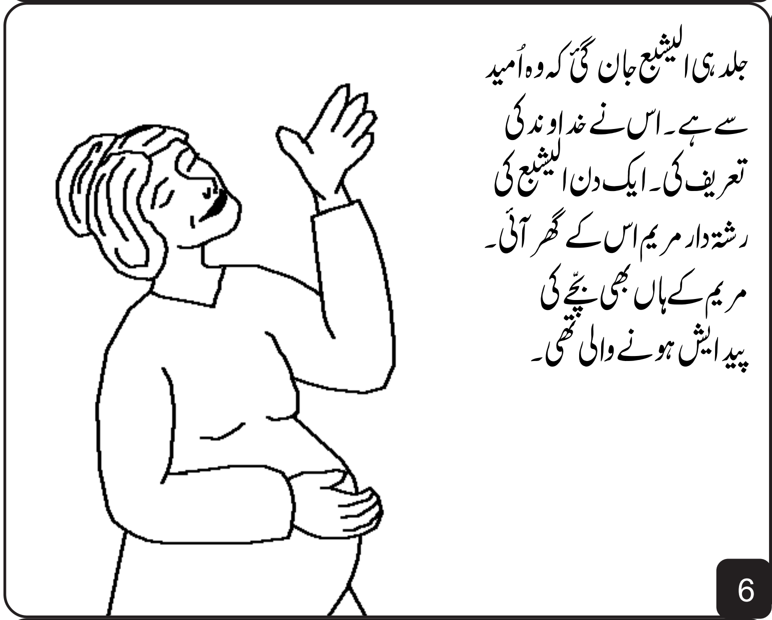
جلد ہی الیشبع جان گئی کہ وہ اُمید
سے ہے۔ اس نے خداوند کی
تعریف کی۔ ایک دن الیشبع کی
رشتہ دار مریم اس کے گھر آئی۔
مریم کے ہاں بھی بچّے کی
پیدائش ہونے والی تھی۔
6

جب مریم الیشبع سے مِلی، تو الیشبع نے محسوس کیا کہ بچّہ
اس کے پیٹ میں اُچھلا۔ الیشبع روح اُلقدس سے معمور ہو
گئی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ مریم کا
ہونے والا بچّہ یسوع مسیح ہے۔
ان دونوں خواتین نے مِل
کر خوشی سے خداوند کی ستائش کی۔
7

جیسا خداوند نے وعدہ کیا تھا الیشبع کے بیٹا پیدا ہوا۔ کاہن بچے کا نام اس کے باپ کے
نام پر زکریاہ رکھنے لگے۔ زکریاہ کو خدا کا حکم یاد آیا۔
اس نے لکھ کر بتایا کہ اس بچے کا نام زکریاہ
نہیں بلکہ یوحنا رکھو۔ جب اس نے ایسا
لکھا ہی تھا تو اسی دم اس کا مُنہ اور زبان
کُھل گئی اور وہ بولنے اور خدا کی
حمد کرنے لگا۔
8

جب یوحنا بڑا ہوا تو وہ خدا کے عظیم
خادم الیشع کی طرح تھا۔ یوحنا نے
لوگوں میں منادی کی کہ مسیح انہیں
نجات دینے جلد آرہا ہے۔
9

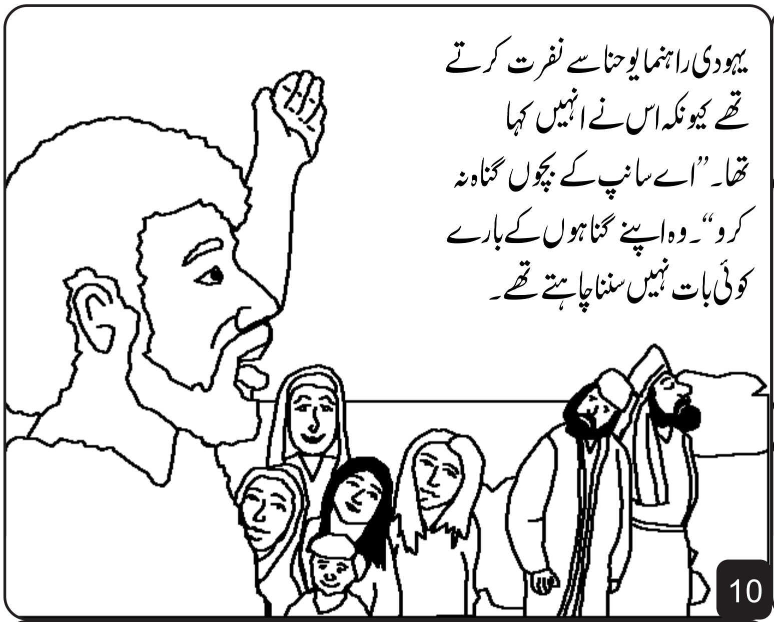
یہودی راہنما یوحنا سے نفرت کرتے
تھے کیونکہ اس نے انہیں کہا
تھا۔ ”اے سانپ کے بچوں گناہ نہ
کرو“۔ وہ اپنے گناہوں کے بارے
کوئی بات نہیں سننا چاہتے تھے۔
10

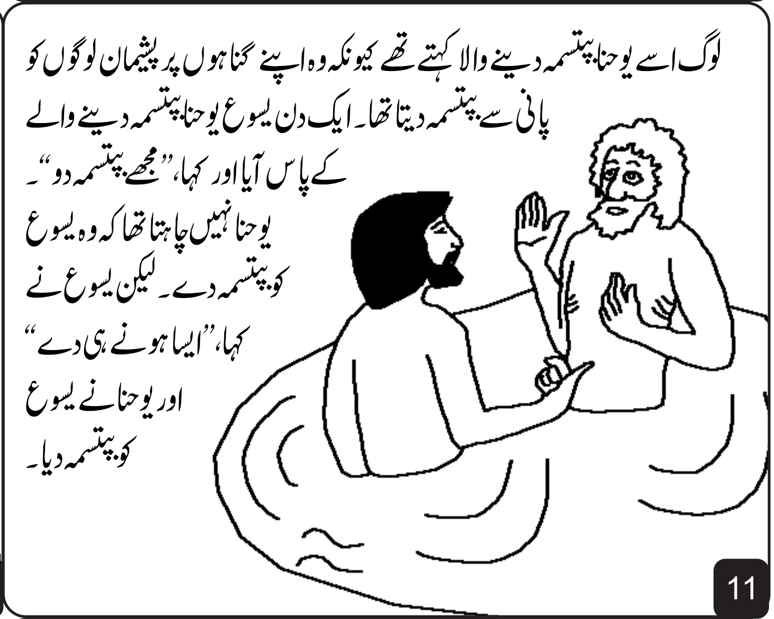
لوگ اسے یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے تھے کیونکہ وہ اپنے گناہوں پر پشیمان لوگوں کو
پانی سے بپتسمہ دیتا تھا۔ ایک دن یسوع یوحنا بپتسمہ دینے والے
کے پاس آیا اور کہا، ”مجھے بپتسمہ دو“۔
یوحنا نہیں چاہتا تھا کہ وہ یسوع
کو بپتسمہ دے۔ لیکن یسوع نے
کہا، ”ایسا ہونے ہی دے“
اور یوحنا نے یسوع
کو بپتسمہ دیا۔
11

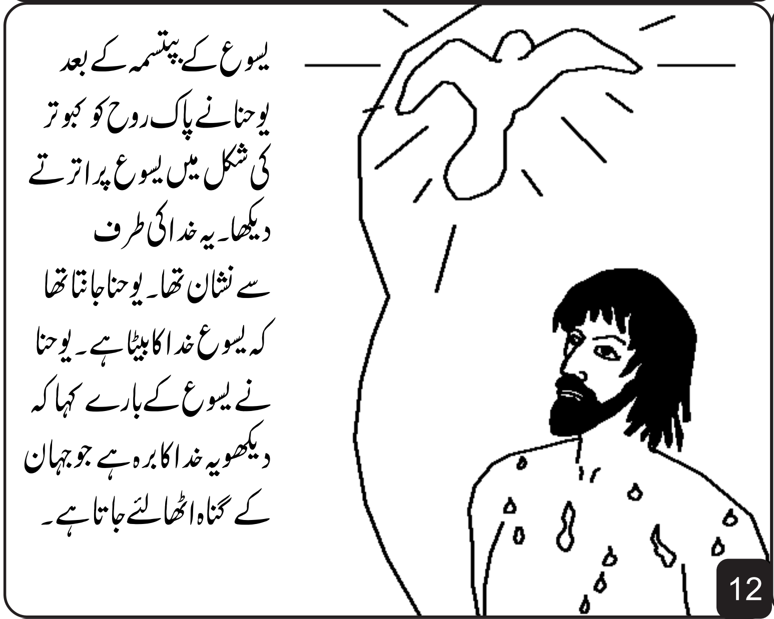
یسوع کے بپتسمہ کے بعد
یوحنا نے پاک روح کو کبوتر
کی شکل میں یسوع پر اترتے
دیکھا۔ یہ خدا کی طرف
سے نشان تھا۔ یوحنا جانتا تھا
کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ یوحنا
نے یسوع کے بارے کہا کہ
دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو جہان
کے گناہ اٹھا لئے جاتا ہے۔
12

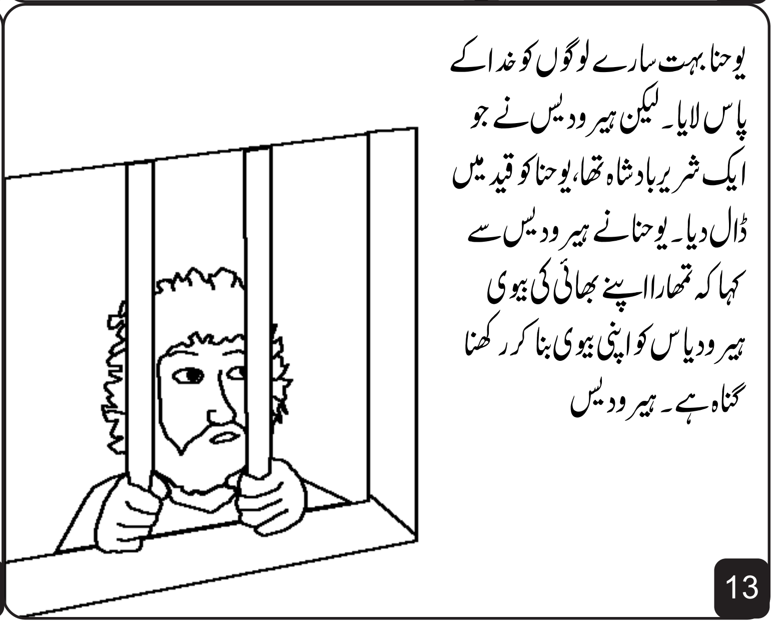
یوحنا بہت سارے لوگوں کو خدا کے
پاس لایا۔ لیکن ہیرودیس نے جو
ایک شریر بادشاہ تھا، یوحنا کو قید میں
ڈال دیا۔ یوحنا نے ہیرودیس سے
کہا کہ تمھارا اپنے بھائی کی بیوی
ہیرودیاس کو اپنی بیوی بنا کر رکھنا
گناہ ہے۔ ہیرودیس
13

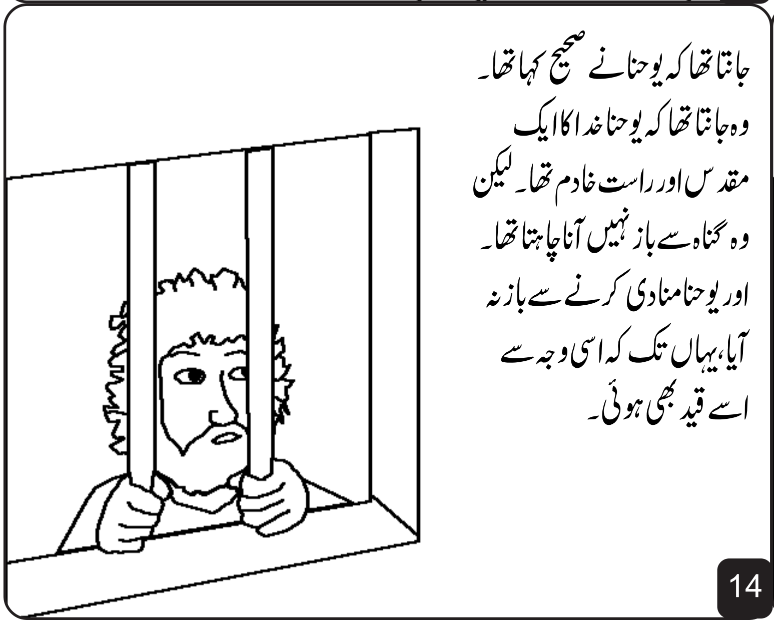
جانتا تھا کہ یوحنا نے صحیح کہا تھا۔
وہ جانتا تھا کہ یوحنا خدا کا ایک
مقدس اور راست خادم تھا۔ لیکن
وہ گناہ سے باز نہیں آنا چاہتا تھا۔
اور یوحنا منادی کرنے سے باز نہ
آیا، یہاں تک کہ اسی وجہ سے
اسے قید بھی ہوئی۔
14

ہیرودیس نے اپنی سالگرہ کے موقع پر ایک بڑی ضیافت کی۔ ہیرودیاس کی بیٹی نے ناچ دیکھا کر ہیرودیس کو خوش کیا۔ ہیرودیس نے اس سے وعدہ کیا کہ وہ جو چاہے، یہاں تک کہ آدھی سلطنت تک بھی اس سے مانگ سکتی ہے۔

15

لڑکی حیران تھی، ”مجھے کیا مانگنا چاہیے“؟ اسکی بری ماں نے جو یوحنا سے نفرت کرتی تھی، مانگنے کے لیے جو اسے کہا وہ خوفناک تھا۔

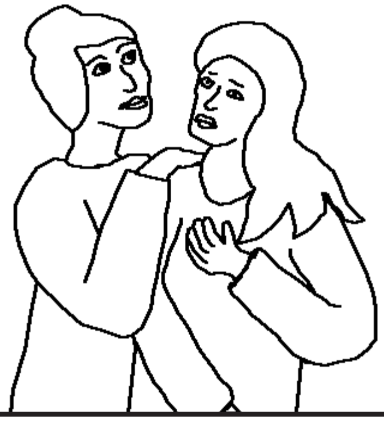

16

لڑکی نے ہیرودیس سے کہا، مجھے یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر تھالی میں چاہیے۔ بادشاہ اپنے وعدہ کرنے پر رنجیدہ ہوا لیکن اسے توڑنا نہیں چاہتا تھا۔ ہیرودیس نے حکم دیا کہ یوحنا کا سر کاٹ کر یہاں لایا جائے۔ اور اس کے سپاہیوں نے اس کا حکم مانا۔

17

یوحنا کے دوستوں نے بڑے دکھ سے خدا کے بہادر اور ایماندار خادم کے جسم کو دفنایا۔ شائد وہ جانتے تھے کہ یسوع ان کے اس غم میں ان کو تسلی دے سکتا تھا۔ خدا کے لیے یوحنا کا کام اب ختم ہو چکا تھا۔

18

خُدا کا بھیجا ہُوا آدمی

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

مرقس 6، لوقا 3،1

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“
زبور 119: 130

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنہیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔

خدا ہم سے اتنی محبت کرتا ہے کے اس نے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہماری سزا اٹھائے۔ یسوع پھر زندہ ہوا اور آسمان پر واپس گیا۔ اب وہ ہمارے گناہ معاف کر سکتا ہے۔

اگر آپ اپنے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتے ہیں، خدا سے یہ کہیں:

پیارے خدا، میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع میرے لیے مرا اور اب دوبارہ زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کر تاکہ اب میری نئی زندگی ہو سکے اور پھر ہمیشہ تیرے ساتھ رہ سکوں۔ میری مدد کر تاکہ تیرا بیٹا بن کر رہ سکوں۔ آمین۔ یوحنا 3:16

بائبل مقدس پڑھیں اور ہر روز خدا سے باتیں کریں۔